تذکرۂ جانشینِ امیرِ اہلِ سُنّت

(قسط اوّل)

مع
7 مدنی بہاریں

پیش کش: مرکزی مجلسِ شوریٰ
(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تذکرۂ جانشینِ امیرِ اہلِ سُنّت (قسط اوّل)

دُرود شریف کی فضیلت

حضرتِ سَیِّدُنا کَعْبُ الْاَحْبار رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ کریم نے حضرتِ سَیِّدُنا موسیٰ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے ارشاد فرمایا: کیا تم چاہتے ہو کہ قِیامت کے دن تمہیں پیاس محسوس نہ ہو؟ عرض کی: اے میرے پروردگار! ہاں میں یہ پسند کرتا ہوں۔ ارشاد فرمایا: تو محمد عربی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھا کرو۔

(القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، ص ۲۶۴)

اَلاماں! ہنگامِ محشر، پیاس کی شدت سے سرور ‏ جب زبانیں آئیں باہر، تم پلانا جامِ کوثر

یانبی سلامٌ علیک، یارسول سلامٌ علیک ‏ یاحبیب سلامٌ علیک، صلوٰۃُ اللہ علیک

(وسائلِ بخشش (مرمم)، ص۶۱۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ‏ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نئی زندگی کیسے ملی؟

مدنی چینل کے ڈائریکٹر جواد عطاری مدنی چینل کے سلسلے ”مَدَنی اِنقِلاب“ کی ریکارڈنگ کے لئے ایک مرتبہ صوبہ پنجاب (پاکستان) کے مشہور شہر ”راولپنڈی“ پہنچے۔ وہاں ان کی ملاقات ایک ایسے اسلامی بھائی سے ہوئی جو معدے کے کینسر میں مبتلا تھے۔

علاج کے لئے کئی بار آپریشن بھی کروا چکے تھے مگر مرض تھا کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ آخری بار جب انہیں آپریشن کا کہا گیا تو مرض اس قدر شدت اختیار کر چکا تھا کہ ڈاکٹروں کے مطابق بچنے کا امکان نہ ہونے کے برابر تھا کیونکہ کینسر معدے میں 95 فیصد تک اپنی جڑیں مضبوط کر چکا تھا۔ ڈاکٹروں نے آپریشن کیا، دورانِ آپریشن زخم کے پھٹ جانے کی وجہ سے معدہ ہی نکال دیا گیا اور اس کی جگہ مصنوعی معدہ(colostomy bag) لگا دیا۔ ڈاکٹر اُن کی زندگی سے اتنے نااُمید تھے کہ گھر والوں کو تاکید کر دی کہ جہاں تک ہو سکے ان کی ہر خواہش پوری کی جائے البتہ بھاری اور دیر سے ہضم ہونے والی غذاؤں سے اجتناب کیا جائے۔ ان اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ اب میری زندگی موت کے انتظار میں گزر رہی تھی۔ ایسے میں بس یہ خواہش تھی کہ جب لحد میں جاؤں تو چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی سجی ہو مگر ایسا ممکن نہ تھا کیونکہ کینسر کی وجہ سے میری داڑھی، پلکوں اور بھنوؤں سمیت سارے جسم کے بال جھڑ چکے تھے۔

اللہ کریم کا مجھ پر کرم ہوا اور جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا ابواُسید عبید رضا عطاری مدنی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کی صورت بن گئی۔ میں اس وقت اتنا بے بس اور مفلوج ہو چکا تھا کہ چار اسلامی بھائی مجھے اٹھا کر ان کی خدمت میں لائے۔ جانشینِ امیرِ اہلِ سُنّت کی خدمت میں میں نے داڑھی سے متعلق اپنی آرزو بیان کی۔ آپ نے کمال شفقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے میرا سر اپنی گود میں لیا اور کچھ دم کرنے لگے، دم کرتے وقت آپ اپنی داڑھی اور زلفوں کو چھوتے اور ہاتھ میرے چہرے اور سر پر مَلتے۔ کچھ دیر

تک یوں ہی کرتے رہے۔ رخصت کے وقت مجھے صحت و تندرستی کے ساتھ ڈھیر ساری دعاؤں سے نوازا۔ ملاقات کے بعد حیرت انگیز طور پر مجھے قلبی سکون نصیب ہوا۔ جب گھر آیا تو میں نے پائے کھانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ گھر والے یہ سن کر پریشان ہوئے کیونکہ مجھے تو بھاری غذائیں کھانے سے ڈاکٹروں نے منع کر رکھا تھا مگر قَرِیْبُ الْمَرگ گمان کر کے انہوں نے میری خواہش پوری کر دی۔ میں نے پیٹ بھر کر کھانا کھایا اور وہ ہضم بھی ہو گیا صبح اُٹھا تو ہشاش بشاش تھا۔ جانشینِ امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دم کی برکت سے میری طبیعت بھی سنبھلنے لگی جبکہ سر اور داڑھی کے بال بھی اُگنے لگے۔ کچھ عرصہ بعد جب چیک اپ کے لیے ڈاکٹر کے پاس گیا تو میرے سر اور داڑھی کے بال دیکھ کر ڈاکٹر صاحب سمجھے شاید میں نے نقلی بال لگوالئے ہیں کہنے لگے: کیا آپ نے وِگ لگوائی ہے؟ میں نے کہا: نہیں! یہ تو میرے اصلی بال ہیں۔ پھر میں نے ڈاکٹر صاحب کو جانشینِ امیرِ اہلِ سُنّت سے دم کروانے کا واقعہ سُنایا۔ جس پر ڈاکٹر صاحب بہت حیران ہوئے اور کہا: کینسر کے بعد اتنی جلدی بالوں کا آجانا حیرت انگیز ہے۔

یہ بیان دیتے وقت ان اسلامی بھائی کے چہرے پر نہ صرف سنّت کے مطابق ایک مُٹّھی داڑھی شریف تھی بلکہ سر کے بال بھی موجود تھے۔ دیکھنے میں بھی ہَشّاش بَشّاش اور صحت مند لگ رہے تھے۔ خود گاڑی چلا کر اور اپنے قدموں پر چلتے ہوئے اس جگہ پہنچے تھے۔ ان کے حُسنِ ظن کے مطابق انہیں یہ ”نئی زندگی“ جانشینِ امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دم اور ان کی ملاقات کی برکت سے ہی ملی ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ کریم کا پاک کلام یا دیگر نیک اور جائز کلمات پڑھ کر دم کرنا اور پھونکنا بہترین روحانی علاج ہے۔ خود نبیِ پاک عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام حضرت امامِ حسن اور حضرت امامِ حسین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا پر چند کلمات پڑھ کر پھونکا کرتے تھے اور فرماتے کہ تمہارے دادا حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام بھی انہیں حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق عَلَیْہِمَا السَّلَام پر پڑھ کر دم کیا کرتے تھے۔(بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، ۲/۴۲۹، حدیث: ۳۳۷۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی کی مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے تحت دنیا بھر میں روزانہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دکھیاری امت کی غمخواری کے لیے فِی سَبِیْلِ اللہ تعویذات اور اَوْرَادِ عطاریہ دیئے جاتے ہیں جن کی برکت سے کثیر اسلامی بھائی مختلف اَمراض سے شِفایاب ہوتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مشہور ہے کہ بیٹا باپ کے نقشِ قدم پر چلتا ہے۔ رُوحانی کمالات سے مُتَّصِف، خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے کے پیکر، دِل آویز شخصیت، عالِمِ باعمل، جانشینِ امیرِ اہلسنّت، مُبلّغ دعوتِ اِسلامی، حضرت مولانا حاجی ابواُسَید عبید رضا عطّاری مدنی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بِلاشُبہ اپنے والدِ گرامی شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی چلتی پھرتی تصویر ہیں۔ آپ علم و عرفان، زہد و تقویٰ، اخلاص و للّٰہیت، صدق و وفا، صبر و رِضا، حُسنِ اخلاق اور حُسنِ معاشرت جیسی بلند صفات میں یادگارِ اَسْلاف ہیں۔ مضبوط قفلِ مدینہ، دورانِ گفتگو مسکراہٹ، خوش اَخلاقی اور لباس میں سادگی آپ کے چند نمایاں

اوصاف ہیں۔ مختصر تعارف ملاحظہ کیجئے:

تعارف جانشینِ امیرِ اہلِ سُنّت

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کا نام "احمد" ہے جبکہ عُرف "**عُبید رضا**" ہے۔ آپ کی کنیت ابواُسید ہے۔ ۱۷ شوالُ المکرّم ۱۴۰۰ھ مطابق 31 اگست 1980ء کو **باب المدینہ کراچی** میں آپ کی ولادت ہوئی۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی تربیت کے نتیجے میں **بچپن ہی سے نمازوں کے پابند ہیں**۔ کیوں نہ ہوں کہ ان کے بابا جان امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ انہیں کتنے پیارے انداز میں نمازِ تہجد کے لئے بیدار فرماتے چنانچہ

تہجد پڑھوانے کا انوکھا انداز

دعوتِ اسلامی کے اَوائل کی بات ہے کہ ایک مرتبہ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ مدنی کاموں میں مصروفیت کی بِناء پر رات گئے کچھ اسلامی بھائیوں کے ہمراہ کتاب گھر (یعنی اپنی لائبریری) میں پہنچے تو وہاں حاجی عبید رضا عطاری سوئے ہوئے تھے، جو اس وقت بہت کم سِن تھے۔ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ نے فرمایا: اِنہیں تہجد پڑھوانی چاہئے اور مدنی منے کو بیدار کرنا چاہا لیکن وہ نیند کے غلبے کی وجہ سے پوری طرح بیدار نہ ہو پائے۔ امیرِ اہلِ سنّت انفرادی کوشش فرماتے ہوئے مدنی منے کو گود میں اٹھا کر کُھلے آسمان تلے لے گئے اور چاند دِکھا کر پوچھا: یہ کیا ہے؟ مدنی منے نے جواب دیا: چاند۔ پھر پوچھا: یہ کیا کر رہا ہے؟ مدنی منے نے جواب دیا: گنبدِ خضریٰ کو چوم رہا ہے۔ اس گفتگو کے

دوران مدنی منّا پوری طرح بیدار ہو چکا تھا چنانچہ آپ نے وضو کر کے تہجد پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی۔

آسماں کے چاند میں تو پھیکا پھیکا نور ہے
آ گیا وہ نور والا جس کا سارا نور ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زمانۂ طالب علمی

آپ کے کلاس فیلو ایک مدنی اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اَساتذہ کا بے حد ادب واحترام کرنے والے تھے۔ اِتنی بڑی علمی وروحانی شخصیت کے فرزند ہونے کے باوجود کلاس میں امتیازی حیثیت سے رہنا پسند نہیں فرماتے تھے۔ سب اسلامی بھائیوں کے ساتھ گُھل مل کر رہا کرتے تھے۔ طہارت اور نظافت کے معاملے میں بھی اپنی مثال آپ تھے۔

اِنہی اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ جب تک سکیورٹی خدشات نہیں تھے تب تک سنتوں بھرے بیانات اور مدنی مشوروں کے لئے کہیں بھی جانا ہوتا تو بس یا ٹرین میں ہی سفر کو پسند فرماتے۔ حَتَّی الْاِمکان پروٹوکول سے بچا کرتے تھے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

درسِ نظامی کی تکمیل

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا عبید رضا عطاری مدنی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے

2005ء میں دعوتِ اسلامی کے **جامعۃ المدینہ** سے **درسِ نظامی** یعنی عالم کورس مکمل کیا۔اسی لئے آپ کے نام کے ساتھ "مدنی" لگایا جاتا ہے۔درسِ نظامی کی تکمیل کے بعد کچھ عرصے گاہے گاہے **دار الافتا اہلِ سنّت** میں مفتی صاحب کے پاس حاضر ہوتے اور اس دوران وہاں پر کچھ فقہی اسباق بھی پڑھے۔

نیکی کی دعوت کے سفر اور حاضریٔ مکہ و مدینہ

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت نے نہ صرف پاکستان کے مختلف شہروں بلکہ ہند، نیپال، سری لنکا، جرمنی، اسپین، ساؤتھ افریقہ، بنکاک، کینیا، عمان، عرب شریف وغیرہ کئی ممالک میں سنتوں بھرے بیانات اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے سلسلے میں سفر فرمایا۔کئی مرتبہ حج کی سعادت حاصل ہوئی۔تادمِ تحریر آخری بار 12 ستمبر 2017 کو حج کی سعادت حاصل کی۔کئی مرتبہ **عمرہ** کی سعادت بھی پا چکے ہیں۔

کاش پھر مجھے حج کا اِذن مل گیا ہوتا — اور روتے روتے میں کاش! چل پڑا ہوتا
ہائے پھوٹی قسمت نے حاضری سے روکا ہے — کاش میں مدینے میں پھر پہنچ گیا ہوتا
جن دنوں مدینے میں حاضری ہوئی تھی کاش — مَر کے اُن کے کُوچے میں دَفن ہو گیا ہوتا

(وسائل بخشش مرمم، ص۱۶۱، ۱۶۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب — صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ملنساری

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت مَاشَآءَ اللہ بچپن ہی سے ملنسار ہیں۔عام طور پر بچے گھر

آنے والے مہمانوں کے قریب نہیں آتے لیکن آپ نے امیرِ اہلِ سنّت کی ملنساری والی صفت سے خوب حصہ پایا ہے چنانچہ بچپن میں پہلی بار گھر آنے والے مہمانوں سے ایسے گُھل مل جاتے جیسے پہلے سے جانتے ہوں۔ چنانچہ ایک واقعہ ملاحظہ فرمایئے:

یہ اُن دنوں کی بات ہے جب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ باب المدینہ (کراچی) کے علاقے موسیٰ لین میں رہائش پذیر تھے۔ اُس وقت شہزادۂ عطار حضرت مولانا عبید رضا عطاری مدنی کی عمر 4 یا 5 سال تھی۔ ایک بار باب الاسلام (سندھ) سے ایک بہت سنجیدہ طبیعت اسلامی بھائی، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے ملاقات کے لئے آپ کے گھر پہنچے۔ ابھی وہ اسلامی بھائی بیٹھے ہی تھے کہ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت ان کے پاس پہنچ گئے اور نہایت اپنائیت بھرے انداز میں ان سے کھیلنے لگے، اس پر اس اسلامی بھائی نے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ سے عرض کی: آپ کا مَدَنی مُنّا تو مجھ سے پہلی ملاقات میں ہی مانوس ہو گیا ہے۔

بنا دو صَبْر و رِضا کا پیکر بنوں خوش اَخلاق ایسا سَرْوَر
رہے سَدا نَرْم ہی طبیعت نبیِ رَحمت شَفیعِ اُمّت

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۲۰۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عاجزی و انکساری

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کے ساتھ پڑھنے والے مدنی اسلامی بھائی کا بیان ہے: ایک

مرتبہ ہم چند اسلامی بھائی جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا عبید رضا عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ العَالِی کے ساتھ ایک جگہ جمع ہوئے، جہاں رات گزارنی تھی۔ اسلامی بھائیوں کی تعداد کے اعتبار سے جگہ اتنی کم تھی کہ بسہولت آرام نہیں کرسکتے تھے۔ کہتے ہیں نیند تو کہیں بھی آ جاتی ہے بالآخر جیسے تیسے کرکے ہم سو ہی گئے۔ جب رات میں ہماری آنکھ کُھلی تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت دروازے کے قریب بچ جانے والی تھوڑی سی جگہ میں سِمٹ کر آرام فرما رہے تھے۔ جب بھی یہ واقعہ یاد آتا ہے تو یہ کہنے کو جی چاہتا ہے کہ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت واقعی تربیتِ عطار کے شاہکار ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! عاجزی وانکساری بہت اچھی صفت ہے۔ یہ انسان کو نہ صرف شائستگی بخشتی ہے بلکہ اسے عظمت و رفعت کے اعلیٰ مقام پر پہنچا دیتی ہے۔ بظاہر عاجزی کرنے والا ہماری نظروں میں جھک رہا ہوتا ہے لیکن حقیقتاً اللہ پاک کی بارگاہ میں اس کے مرتبے بلند ہو رہے ہوتے ہیں۔ کیوں نہ ہوں کہ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے **فرمایا: جس نے اللہ پاک کے لئے عاجزی اختیار کی اللہ پاک اُسے بلندی عطا فرما دیتا ہے۔** (مجمع الزوائد، کتاب الادب، باب فی التواضع، ۸/۱۵۷، حدیث: ۱۳۰۶۷)

حضرت سیّدنا امام محمد بن محمد غزالی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ فرماتے ہیں: عاجزی کرنے والے کے لئے فرشتے بلندی کی دعا کرتے ہیں۔ عاجزی کرنے والے بروزِ قیامت منبروں پر بیٹھے ہوں گے۔ اللہ پاک اپنے محبوب بندوں کو ہی عاجزی کی صفت عطا فرماتا ہے۔ عاجزی کرنے والوں کو ساتوں آسمانوں تک بلندی عطا کی جاتی ہے۔ عاجزی کرنے والے پر

اللہ پاک رحم فرماتا ہے۔(احیاء العلوم،٣/٩٩٩ تا١٠٠٢ ملتقطاً)

نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **فرماتے ہیں:** تواضُع (عاجزی) اختیار کرو اور مسکینوں کے ساتھ بیٹھا کرو، اللہ کریم کے ہاں بڑے مرتبے والے بندے بن جاؤ گے اور تکبُّر سے بھی بَری (آزاد) ہو جاؤ گے۔ (کنز العمال، کتاب الاخلاق، قسم الاقوال، الجز الثالث، ٢/٤٩، حدیث: ٥٧٢٢) ہمیں بھی عاجزی وانکساری اپنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اپنے اندر عاجزی و انکساری کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی شائع کردہ کتاب **"نجات دِلانے والے اعمال کی معلومات"** کا مطالعہ کیجئے۔

فخر و غُرور سے تُو مولیٰ مجھے بچانا
یاربّ! مجھے بنا دے پیکر تُو عاجزی کا

(وسائلِ بخشش مرمّم، ص١٧٨)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

موئے مبارک کا ادب

بزرگانِ دین سے محبت اور اُن کے تبرکات کا ادب واحترام آپ کو ورثے میں ملا ہے۔ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کے پاس موئے مبارک تھے، جن کے ادب واحترام کے پیشِ نظر آپ نے اپنے مکان کی چھت پر ایک خصوصی بکس (Box) بنوایا تھا جس میں موئے مبارک جلوہ گر رہتے۔ کبھی ضرورت کی بِنا پر پانی کی ٹنکی (جو کہ اُس بکس سے اونچی تھی) میں جھانکنا پڑتا تو جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کو یہ بات گوارا نہ ہوتی کہ ٹنکی میں جھانکنے کے لئے میں

موئے مبارک سے اوپر چڑھ جاؤں، اس لئے آپ موئے مبارک کا بکس سر پر رکھتے اور پھر سیڑھی پر چڑھ کر پانی کی ٹنکی دیکھنے جاتے۔

ہو گیا فَضلِ خُدا مُوئے مُبارک آگئے ۔۔۔ دل خوشی سے جھوم اُٹھا موئے مبارک آگئے
جو کرے تعظیم دِل سے دو جہاں میں کامیاب ۔۔۔ ہو گیا ہاں ہو گیا مُوئے مُبارک آگئے

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۷۰۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آنکھوں کا قُفلِ مدینہ

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی کی عادت ہے کہ حَتَّی الْمَقْدُور نہ صرف نگاہیں نیچی رکھتے ہیں بلکہ بِلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے بچتے ہوئے آنکھوں کے قُفلِ مدینہ کی ترکیب فرماتے ہیں۔

ایک بار ایک عیسائی پادری اپنی زوجہ کے ہمراہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے دستِ حق پرست پر مع اپنی زوجہ مسلمان ہو گیا۔ اُس وقت امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے پاس جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت بھی تشریف فرما تھے۔ اس نو مسلم عیسائی پادری کا بیان ہے کہ مجھے خواب میں آپ کی نشانی بتائی گئی تھی کہ عطار نگاہیں نیچی رکھنے والا ہو گا۔ میں آپ کے بارے میں علم نہ ہونے کی وجہ سے آپ کے کئی مخالفین کے پاس بھی چلا گیا مگر جہاں بھی جاتا وہ مجھ سے زیادہ میری بیوی کو دیکھا کرتے تھے، آپ کے پاس آیا ہوں تو یہاں نظام ہی الگ ہے، آپ

تو آپ، آپ کا بیٹا بھی نگاہیں نیچی رکھنے والا ہے۔

بولوں نہ فضول اور رہیں نیچی نگاہیں
آنکھوں کا زباں کا دے خدا قفلِ مدینہ
(وسائلِ بخشش مرمم، ص۹۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نگرانِ شوریٰ کے تأثرات

عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران حضرت مولانا حاجی ابو حامد محمد عمران عطاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کا بیان ہے: میں برسوں ان کے پڑوس میں رہا ہوں اور صحبت بھی کافی حاصل کی ہے، میں نے انہیں اللہ پاک سے ڈرنے اور کثرت سے توبہ کرنے والا پایا ہے، نیز طہارت اور حرام و حلال کے معاملات میں حد درجہ احتیاط کے حوالے سے یہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تربیت کے شاہکار ہیں۔ اِطاعتِ والدین کے جذبے کے تو کیا کہنے! جیسے ہی اِن کے علم میں آتا ہے کہ فلاں بات امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمائی ہے فوراً اُس پر عمل شروع کردیتے ہیں۔ صبر و تحمل اور تکلیف کے اظہار سے بچنے والی عظیم صفات سے مالا مال ہیں۔ مَدَنی انعامات کے تو ایسے عامل ہیں کہ روزانہ فکرِ مدینہ کرنے کی کوشش فرماتے ہیں۔ مَدَنی کاموں کی ایسی دُھن ہے کہ اپنے بیانات اور مَدَنی مشوروں میں دعوتِ اسلامی کے 12 مدنی کاموں کی خوب ترغیب دِلاتے ہیں۔ اِس کے علاوہ آپ ہر ماہ مرکزی مجلسِ شوریٰ کے تمام اراکین سے

مَدَنی انعامات ومَدَنی قافلہ کی کارکردگی بھی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

"قافلوں" میں سَفر کرو یارو! بالیقیں راہ یہ اِرَم کی ہے
سارے اپناؤ "مَدَنی انعامات" گر تمہیں آرزو اِرَم کی ہے
دے دے قُفلِ مدینہ یااللہ ہو کرم اِلتجا کرم کی ہے
(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۱۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سعادت مند بیٹا

یکم جُمَادَی الْاُخْرٰی 1439 ہجری کی شب عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (باب المدینہ) میں عظیم الشّان مدنی مذاکرہ ہوا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مَدَنی کاموں کی ترقی اور دیگر دینی فوائد کے پیشِ نظر عمامہ شریف کے رنگوں میں توسیع کا اعلان فرمایا۔ دورانِ مدنی مذاکرہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے کچھ یوں فرمایا: میں سفید رنگ کا عمامہ شریف باندھ کر بیٹھا ہوا تھا کہ حاجی عبید رضا آ گئے، انہوں نے میرے عمامہ شریف کا رنگ بدلا دیکھ کر اس طرح کا کوئی سوال نہ کیا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟ یہ کیا ہے؟ یہ کیوں ہوا؟ بس چپ چاپ آ کر بیٹھ گئے، جیسے کچھ ہوا ہی نہیں۔ جب میں نے سیاہ رنگ کے عمامے کا ذکر کیا تو بولے: میرے پاس سیاہ رنگ کا عمامہ ہے، پھر گھر گئے اور اپنا چودہ سال پرانا سیاہ رنگ کا عمامہ شریف لے آئے۔ جب عمامہ شریف کے رنگ میں توسیع کے متعلق مدنی گلدستہ بننے لگا تو یہ بھی سیاہ عمامہ شریف باندھ کر بیٹھ گئے۔ یہ میرے بیٹے کی سعادت مندی ہے کہ میرے کہے بغیر صرف میرا عمامہ شریف دیکھ کر

اپنا عمامہ شریف تبدیل کرلیا۔

اُن کا دیوانہ عِمامہ اور زُلف و رِیش میں
واہ دیکھو تو سہی لگتا ہے کتنا شاندار
(وسائلِ بخشش مرمم، ص۲۲۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کا آپریشن

7 نومبر 2014ء بعد نمازِ عشا جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کا زَم زَم نگر حیدر آباد کے ایک مقامی اسپتال میں پتھری کا آپریشن ہوا۔ آپریشن میں شریک ڈاکٹر نظام احمد عطاری کا بیان ہے کہ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کو مکمل بے ہوش نہیں بلکہ نیم بے ہوش کیا گیا تھا، اس کیفیت میں انسان کے مُنہ سے اکثر وہی باتیں نکلتی ہیں، جو اُس کے دل و دماغ میں رَچی بسی ہوں۔ کئی لوگ اس حالت میں گانے گنگناتے ہیں، کچھ گالیاں بھی دیتے ہیں اور کئی بار دیگر حالات بھی دیکھنے میں آتے ہیں مگر ہم نے جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کو اِس حالت میں دیکھا کہ آپ مسلسل ذِکرُ اللہ شریف کررہے ہیں اور آپ کی زبان پر اللہ اللہ کا وِرْد جاری ہے۔

رہے ذِکر آٹھوں پہَر میرے لَب پَر ترا یاالٰہی! ترا یاالٰہی!
مِری زِندگی بس تِری بندگی میں ہی اے کاش گزرے سدا یاالٰہی!
(وسائلِ بخشش مرمم، ۱۰٦)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قبلے کا احترام

اِنہی ڈاکٹر صاحب کا بیان ہے کہ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کو آپریشن تھیٹر سے جب وارڈ میں منتقل (Shift) کرنے کے لئے اِسٹریچر پر باہر لایا گیا اُس وقت آپ نیم بے ہوشی کی حالت میں تھے، لیکن اِس حالت میں بھی آپ نے ہماری توجّہ دلاتے ہوئے کہا کہ میرے پاؤں قبلہ رُخ ہیں، اسٹریچر گُھما دیجئے، ہم سب حیران رہ گئے کہ اِس حالت میں آپ کو قبلے کے رُخ کا کیسے علم ہوا! ہم نے فوراً اسٹریچر گھمایا اور آپ کا سر قبلہ رُخ کر دیا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ کہیں بیٹھ کر پاؤں پھیلانے یا لیٹنے کی صورت میں ہمارے پاؤں قبلہ رُخ نہ ہوں، قبلے کا احترام ہم سب پر لازم ہے۔ یاد رہے! **"باادب بانصیب، بے ادب بے نصیب"**۔

مَحفُوظ سَدا رکھنا شہا! بے ادبوں سے
اور مُجھ سے بھی سَرزَد نہ کبھی بے ادبی ہو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آپریشن کی رات تہجد کی ادائیگی

آپریشن کے بعد جس اسلامی بھائی کے گھر جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت نے قیام فرمایا اُن کا بیان ہے: جس رات جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی کا آپریشن ہوا آپ نے نہ صرف نمازِ عشا پڑھی بلکہ اُس رات تہجد کی نماز بھی ادا فرمائی۔ انہی کا مزید بیان ہے کہ آپ مُدَّ ظِلُّہُ العَالِی جتنے

دن ہمارے گھر رہے بیماری کے باوجود آپ کی کوئی ایک فرض نماز بھی قضا نہیں ہوئی۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ! میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج ایک تعداد ہے کہ جسے معمولی سی چوٹ لگ جائے یا سر میں درد ہو جائے تو جماعت ترک بلکہ نماز ہی قضا کر ڈالتے ہیں۔ اِسی طرح معمولی سی طبیعت خراب ہونے پر گویا انہیں فرض روزہ نہ رکھنے کا بہانہ مل جاتا ہے۔ یاد رہے! جب تک شریعت اجازت نہ دے ہم خود ساختہ بہانے بنا کر فرض نماز یا فرض روزہ نہیں چھوڑ سکتے۔ ذرا سوچئے! آج اگر ہم سے معمولی چوٹ یا ہلکی سی بیماری کی تکلیف برداشت نہیں ہو رہی تو نماز یا روزہ چھوڑنے کی صورت میں کل بروزِ قیامت جہنم کا ہولناک عذاب کیسے برداشت کر پائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں عقلِ سلیم عطا فرمائے۔

گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہوگی ہائے! میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یارب!

(وسائلِ بخشش مرمم:۸۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نزع کی سختیوں کا تصور

اِنہی اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ ہمیں رات کے وقت گھر میں رونے کی آواز محسوس ہوئی۔ میں سمجھا کہ بچّے رو رہے ہیں، غور کرنے پر معلوم ہوا کہ آواز گھر کے اوپر والے اُس حصّے سے آ رہی ہے جہاں جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا قیام ہے۔ میں وہاں پہنچا اور دروازہ کھٹکھٹایا، اجازت ملنے پر جب اندر گیا تو دیکھا کہ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت زار و قطار رو رہے ہیں۔ میں نے عرض کی: حضور! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ فرمایا:

میں اس وجہ سے رو رہا ہوں کہ آج دنیا کی تکلیف کا یہ عالم ہے تو نزع کی سختیوں، قبر کے عذاب اور حشر کی ہولناکیوں کا کیا عالم ہو گا!

شَدائد نَزع کے کیسے سَہوں گا یَارَسُولَ اللہ!
اندھیری قَبر میں کیسے رَہوں گا یَارَسُولَ اللہ!
(وسائلِ بخشش مرمم، ص۳۲۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! کاش! ہم بھی اس انداز پر فکرِ مدینہ کرنے والے بن جائیں، قبر و حشر کے معاملات ہر دم ہمارے پیشِ نظر رہیں۔ نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا جذبہ پانے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا کردہ شریعت و طریقت کا جامع مجموعہ بنام ''مدنی انعامات'' کا رسالہ اپنے پاس رکھیں اور دن میں کوئی ایک وقت مقرر کر کے پابندی سے اس میں دیئے گئے خانے پُر کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ رحمتِ الٰہی آپ کی طرف متوجہ ہو گی اور آپ کی دنیا تو دنیا آخرت بھی سنور جائے گی۔

تُو وَلی اپنا بنا لے اُس کو رَبِّ لَم یَزَل
''مَدَنی انعامات'' پر جو کوئی کرتا ہے عمل
(وسائلِ بخشش، ص۶۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

خلافت اور جانشینی کا باقاعدہ اعلان

آپ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ میں امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے

بیعت ہیں۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے 11 ربیعُ الآخر 1437 ہجری مطابق 22 جنوری 2016ء کو مدنی مذاکرے کے دوران آپ کو اپنے سلسلوں کی **خلافت** دینے اور **جانشین** بنانے کا باقاعدہ اعلان فرمایا۔ اس موقع پر امیرِ اہلِ سنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے آپ کو مسلکِ اعلیٰ حضرت پر مضبوطی کے ساتھ کاربند رہنے اور دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے ماتحت رہ کر مدنی کام کرنے کی وصیت فرمائی۔

جانشینی مِلی تجھ کو عطّار کی
واہ قسمت تیری اے عبیدِ رضا!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک لاکھ روپے کا چیک لَوٹا دیا

امیرِ اہلِ سنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا گھرانا دُنیوی مال سے کس قدر اپنا دامن بچاتا ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ اپنی شادی کے موقع پر جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت نے اسلامی بھائیوں کو مالی تحفے دینے سے منع فرمادیا، اس کے باوجود جب ایک اسلامی بھائی نے امیرِ اہلِ سنّت کی بارگاہ میں جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کیلئے 100000 (ایک لاکھ) روپے کا چیک بطورِ تحفہ بھجوایا تو امیرِ اہلِ سنّت دَامَت بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے شکریہ کے ساتھ واپس کرتے ہوئے تحریری پیغام بھیجا کہ برائے کرم! دوبارہ اس کیلئے اِصرار نہ فرمائیں۔ اس کے بعد چیک دینے والے اسلامی بھائی کے گھر والوں کی طرف سے امیرِ اہلِ سنّت کے گھران کی بڑی بہن کے پاس ایک لاکھ روپے نقد پہنچانے کی کوشش کی گئی مگر وہاں بھی انہیں

مایوسی ہوئی کیونکہ انہوں نے بھی رقم لینے سے معذرت کرلی اور شکریہ کے ساتھ پیسے واپس کردیئے۔ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بہن کا کہنا ہے کہ جب میں نے حاجی عُبید رضا کو 100000 روپے کے تحفے کے بارے میں بتایا تو جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت نے بتایا: چیک کی سوغات سب سے پہلے میرے پاس ہی پہنچی تھی مگر میرے انکار کرنے پر ہی انہوں نے باپا جان، پھر آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی کوشش کی۔

مجھ کو دنیا کی دولت نہ زر چاہیے
شاہِ کوثر کی میٹھی نظر چاہیے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پسند کا تحفہ

عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اِسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران حضرت مولانا حاجی ابو حامد محمد عمران عطاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے بتایا کہ مجھے کئی مُخَیِّر حضرات کے فون آئے جن کا کروڑوں کا کاروبار ہے کہ ہم جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کی خدمت میں اُن کی پسند کا تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں، مہربانی فرما کر آپ اُن سے معلوم کرکے بتادیں۔ جب میں نے جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت مُدَّظِلُّہُ العالی کی بارگاہ میں تحفے سے متعلق عرض کی تو انہوں نے منع کرتے ہوئے فرمایا: اگر وہ مجھے کچھ دینا ہی چاہتے ہیں تو مَدَنی انعامات پر عمل اور مَدَنی قافلے میں سفر کرکے اُس کے ثواب کا تحفہ دے دیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

7 مدنی بہاریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہاں جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کے بیانات، انفرادی کوشش اور دَم وغیرہ کی مدنی بہاریں ذکر کی جارہی ہیں۔

(1) آنکھوں کا درد جاتا رہا

بابُ المدینہ کراچی کے علاقہ قیّوم آباد کے مقیم اسلامی بھائی 8 سال کی عمر میں آنکھوں کے درد میں مبتلا ہوگئے۔ بعض اوقات تو درد اتنا بڑھ جاتا کہ وہ بُری طرح تڑپنے لگتے۔ آنکھوں کے کئی ڈاکٹروں سے علاج کروایا مگر خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا بالآخر ڈاکٹروں نے انہیں لاعلاج قرار دے دیا۔ اسی طرح 7 سال بیت گئے۔ انہوں نے کسی اسلامی بھائی سے سُنا کہ فلاں دن جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا عبید رضا عطاری مدنی عاشقانِ رسول سے ملاقات فرماتے ہیں۔ وہ اسلامی بھائی بھی دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پہنچ گئے۔ ملاقات کے وقت عقیدت مندوں کی لمبی قطار تھی۔ انہوں نے سوچا شاید آج دَم اور دُعا کروانے کا موقع نہیں ملے گا۔ اگلے ہی لمحے اس خیال نے ہمت بندھائی کہ جو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں آتا ہے وہ اللہ پاک کی رحمت سے مُرادیں پاکر جاتا ہے۔ یہ قطار میں کھڑے ہوگئے اور آہستہ آہستہ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب پہنچ گئے۔ انہوں نے جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت سے اپنی بیماری کا ذکر کیا تو آپ نے ان کی آنکھوں پر دَم کردیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دَم کی برکت کا ہاتھوں ہاتھ یوں ظہور ہوا کہ درد کم ہوتے ہوتے بالکل ختم ہوگیا۔ یہ بہار بیان کرتے وقت ان کی

عمر 17 سال ہو چکی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان کی آنکھوں میں دوبارہ درد نہیں ہوا۔ اس وقت نگرانِ ذیلی مشاورت کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے لئے کوششیں فرما رہے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2) فلموں، ڈراموں کا شوقین نمازی بن گیا

چک 66 ج ب دَھاندرہ سردار آباد (فیصل آباد) کے ایک اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل بُرے دوستوں کی صحبت میں گرفتار تھے، فلمیں ڈرامے دیکھنے اور گانے باجے سننے کے شوقین تھے، ان کے علاوہ بھی کئی کبیرہ گناہوں میں مبتلا تھے۔ ان کی قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ ایک بار سردار آباد (فیصل آباد) کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا عبید رضا عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کا سنتوں بھرا بیان تھا۔ ان کے علاقے کے ایک اسلامی بھائی نے ان پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے اس اجتماع میں شرکت کی دعوت دی، جو انہوں نے قبول کر لی اور اس میں شرکت پر رضامند ہو گئے۔ اجتماع میں جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ بیان سن کر وہ اسلامی بھائی خوفِ خدا سے آبدیدہ ہو گئے یوں آنسوؤں کی صورت میں دل کا میل نکلنے لگا۔ اجتماع کے بعد جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت سے ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے قفلِ مدینہ لگانے، باعمل بننے اور نمازِ تہجد پابندی سے پڑھنے کی ترغیب دی جسے سن کر ان میں نیک بننے کا جذبہ پیدا ہوا،

انہوں نے سابقہ گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور سنتوں کے سائے میں زندگی گزارنا شروع کر دی۔ نمازوں کے پابند ہو گئے، ہفتہ وار اجتماع میں پابندی سے شرکت کرنے لگے اور حُلیہ بھی سنت کے مطابق کر لیا۔ بہار بیان کرتے وقت نگرانِ حلقہ مشاورت کی حیثیت سے دین کی خدمت کے لیے کوشاں ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جو جس قدر پرہیز گاری کی صفت سے مُتّصِف ہوتا ہے، اس کی زبان اسی قدر پُر تاثیر ہوتی ہے، جب ایسی زبان سے نیکی کی دعوت دی جاتی ہے تو سننے والوں میں مدنی انقلاب برپا ہو جاتا ہے۔ اس سے نہ صرف بے عمل لوگ عمل کی طرف راغب ہوتے ہیں بلکہ گناہوں کی تاریکیوں میں بھٹکنے والے بھی تائب ہو کر سنّتوں کی راہ پر گامزن ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں پرہیز گاری کی خوشبو سے مُعطّر ہونے کے لئے ''مدنی انعامات'' کا رسالہ روزانہ پُر کرنے کی عادت بنا لینی چاہئے، اس کی برکت سے جہاں اپنی اصلاح کا سامان ہو گا، وہاں اللہ نے چاہا تو زبان کی تاثیر بھی حاصل ہو گی۔

دے جذبہ ''مدنی انعامات'' کا تو
کرم یا سیدِ ہر دو سرا ہو
(وسائلِ بخشش مرمم، ص٣١٦)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(3) پانچوں بھائیوں نے داڑھی سجا لی

تحصیل صفدر آباد (ضلع شیخوپورہ) کے مقیم اسلامی بھائی 2004ء میں سردار آباد

(فیصل آباد) میڈیکل کے شعبے سے وابستہ تھے، ایک مبلغ دعوتِ اسلامی روزانہ ان پر انفرادی کوشش کرتے، انہیں سلسلۂ عالیہ قادریہ عطاریہ میں بیعت ہونے کی ترغیب دلاتے مگر یہ انہیں ٹال دیتے اور کہتے کہ بیعت کے بعد تو داڑھی رکھنی پڑے گی جبکہ میں تو شادی کے بعد ہی داڑھی کا سوچوں گا۔ 2005ء میں پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں صوبائی سطح پر اجتماع کا انعقاد ہوا، جس میں جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا عبید رضا عطاری مدنی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بیان تھا۔ وہ اسلامی بھائی انہیں اجتماع میں شریک ہونے اور بیان سننے کی دعوت دینے آئے مگر انہوں نے صاف منع کر دیا۔ وہ اسلامی بھائی مسلسل انفرادی کوشش کرتے رہے۔ بالآخر اِنہوں نے اپنے نہ جانے کا سبب یہ بیان کیا کہ اگر اجتماع میں گیا تو مجھے بہت سے کام چھوڑنے پڑیں گے جبکہ فی الحال میں ایسا کچھ نہیں کر سکتا۔ اس اسلامی بھائی نے حکمتِ عملی سے کام لیتے ہوئے انہیں کہا: آپ صِرف بیان سننے کی نیت سے ہمارے ساتھ چلیں، بیان سن کر واپس آجایئے گا۔ انہوں نے یہ بات منظور کر لی اور اجتماع میں شریک ہوگئے۔ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کا سنتوں بھرا بیان ہوا، عوام کے جمِ غفیر کی وجہ سے انہیں اجتماع کے بعد صرف تھوڑی ہی دیر کے لئے جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی زیارت ہوئی۔ تھوڑی دیر کی زیارت اور بیان سننے کی برکت سے ان کے دل میں مدنی انقلاب پیدا ہو گیا۔ انہوں نے اسی وقت سنّت کے مطابق ایک مٹھی داڑھی شریف رکھنے کی نیت کر لی، پھر اس کے بعد کبھی داڑھی شریف نہیں منڈوائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر داڑھی کی سنّت سے مُزَیَّن ہیں۔ یہ اپنے پانچ بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے۔ ان کے تمام بھائی سنت کے مطابق ایک مٹھی داڑھی شریف کی

سعادت سے محروم تھے۔ انہیں داڑھی شریف رکھتا دیکھ کر ایک بڑے بھائی نے کہا: ابھی تمہاری عمر ہی کیا ہے، داڑھی مت رکھو۔ مگر یہ ڈٹے رہے بلکہ انہوں نے اپنے بھائیوں پر بھی انفرادی کوشش شروع کر دی۔ تین بھائیوں نے کچھ ہی عرصے میں سنت کے مطابق داڑھی شریف سجالی جبکہ ایک بھائی کئی سالوں کی انفرادی کوشش کے بعد داڑھی شریف کی سنت چہرے پر سجا چکے ہیں اور تمام بھائی مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر اجتماعات میں شرکت کے ساتھ ساتھ مدنی قافلوں کے مسافر بھی بنتے ہیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! بیان کی برکت سے داڑھی شریف رکھنے کے جذبے سے سرشار ہونے والے نوجوان نے نفس و شیطان کو کس طرح ناکام و نامراد کیا اور داڑھی شریف رکھنے میں حائل ہونے والوں کو بھی مدنی رنگ میں رنگ دیا اور انہیں بھی داڑھی شریف رکھنے کی عظیم سعادت حاصل ہو گئی۔ یاد رہے! داڑھی منڈوانا یا ایک مٹھی سے کم کرنا دونوں ہی حرام اور جہنم میں لے جانے والے کام ہیں۔ داڑھی شریف کے بارے میں یہ سوچنا کہ "میں اس کے قابل نہیں ہوں" "ابھی میری عمر ہی کتنی ہے" "شادی کے بعد رکھ لوں گا" وغیرہ وغیرہ وسوسوں کی کاٹ کرتے ہوئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: (اے اسلامی بھائی!) انگریزی فیشن اور فرنگی تہذیب کو تین طَلاقیں دے ڈال اور اپنا چہرہ میٹھے میٹھے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پاکیزہ سنّت سے آراستہ کر لے اور ایک مُٹّھی داڑھی سجالے۔ ہرگز ہرگز شیطان کے اِس فَریب میں نہ آ اور ان وَساوِس کی طرف توجُّہ مت لا، کہ "ابھی تو میں اِس قابل نہیں ہوا، میری تو عمر ہی کیا ہے! میرا علم بھی اِتنا کہاں ہے! اگر کسی نے دین کے

بارے میں سُوال کر دیا تو مجھے جواب نہیں آئے گا میں تو جب قابِل ہو جاؤں گا اُس وَقت داڑھی رکھوں گا۔" امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: نفس کی (اِن سب) حیلہ بازِیوں میں مت آ! اور مان جا، خواہ ماں روکے، باپ مَنع کرے، مُعاشَرہ آڑے آئے، شادی میں رُکاوٹ کھڑی ہو۔ کچھ ہی ہو جائے اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حکم ماننا ماننا اور ماننا ہی ہے، تسلّی رکھ! اگر جوڑا لوحِ محفوظ پر لکھا ہوا ہے تو تیری شادی ہو کر رہے گی اور اگر نہیں لکھا تو دُنیا کی کوئی طاقت تیری شادی نہیں کروا سکتی۔ زندَگی کا کیا بھروسا؟ (نیکی کی دعوت، ص:۵۵۵ ملتقطاً)

سرکار کا عاشق بھی کیا داڑھی منڈاتا ہے
کیوں عشق کا چہرے سے اظہار نہیں ہوتا

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۶۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(4) بیان سن کر تائب ہوگئے

سردار آباد (فیصل آباد) کے علاقے غلام محمد آباد کے ایک نوجوان دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے منسلک ہونے سے قبل بیوٹی پارلر میں کام کرتے تھے اور غفلتوں بھری زندگی بسر کر رہے تھے۔ فیشن پرستی میں مبتلا ہونے کے ساتھ بُرے دوستوں کی صحبت کا شکار تھے، لڑائی جھگڑے کرنا ان کا معمول تھا۔ دِلی طور پر یہ اس زندگی سے بیزار تھے اور حقیقی سکون پانے کے لئے بے قرار رہتے تھے۔ ایک دن بیوٹی پارلر میں کام کر رہے تھے کہ ان کی نظر اپنے ایک سابقہ دوست پر پڑی جو انہی کی طرح بہت ماڈرن نوجوان تھے مگر اِس وقت اُن کے چہرے پر سُنّت کے مطابق داڑھی شریف، سر پر سجے

عمامہ شریف کے تاج اور بدن پر موجود سفید لباس نے انہیں حیرت میں ڈال دیا۔ سنتوں سے آراستہ ان اسلامی بھائی نے ان سے ملاقات کی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے اسلام آباد میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ انفرادی کوشش اور ملاقات کی برکت سے یہ سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوگئے، وہاں جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ اجتماع کے اختتام پر دُعا بھی ہوئی، جس سے ان کے دل کو سکون ملا۔ انہوں نے رو رو کر اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی، بیوٹی پارلر سے جان چھڑائی، آئندہ گناہوں سے بچنے کا عہد کیا اور دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر کو اپنا معمول بنالیا۔ یہ بیان دیتے وقت بھی وہ مدنی قافلے کے مسافر تھے۔

یہاں سُنَّتیں سیکھنے کو ملیں گی　　دلائے گا خَوفِ خُدا مَدَنی ماحول
تُو آ بے نمازی! ہے دیتا نمازی　　خُدا کے کرم سے بنا مدنی ماحول

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۶۴۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(5) غیر مسلم مسلمان ہوگیا

صوبہ بلوچستان (پاکستان) کے شہر کوئٹہ کے ایک مدنی اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ جون 2004ء میں انہیں جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ساتھ سفر کی سعادت ملی۔ آپ ایک بزرگ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مزار شریف کی زیارت کر کے واپس بابُ المدینہ (کراچی) تشریف لا رہے تھے۔ راستے میں ایک جگہ آپ نے گاڑی روکی اور

اسے پیچھے لے جانے لگے۔ تھوڑی دُور ایک نوجوان کے پاس لے جا کر آپ نے گاڑی روک دی، وہ پیدل کہیں جا رہا تھا۔ آپ نے اس سے پوچھا: کہاں جانا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ حَب چوکی جانا ہے۔ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اسے گاڑی میں بیٹھنے کی دعوت دی جو اس نے قبول کرلی ۔ گاڑی ایک بار پھر اپنی منزل کی طرف روانہ ہوگئی۔ اس نوجوان سے جب نام پوچھا گیا تو معلوم ہوا کہ وہ غیر مسلم ہے۔ اُن مدنی اسلامی بھائی نے اُس سے کہا: تم مذہبِ اسلام کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ اسلام بہت اچھا مذہب ہے۔ مدنی اسلامی بھائی نے کہا: جب اسلام اچھا مذہب ہے تو پھر تم مسلمان کیوں نہیں ہو جاتے؟ اس پر وہ غیر مسلم بولا: مسلمان آپس میں لڑتے جھگڑتے بہت ہیں، اس لئے میں مسلمان نہیں ہونا چاہتا۔ اس پر وہ مدنی اسلامی بھائی بولے: یہ تو چند مسلمانوں کا اپنا فعل ہے، اسلام کی یہ تعلیمات نہیں ہیں، اسلام تو بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ اس طرح کی انفرادی کوشش جاری رہی مگر وہ نوجوان اپنا باطل مذہب چھوڑنے پر آمادہ نہ ہوا۔ جب جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت نے اس پر انفرادی کوشش کی تو فرمایا: اگر گھر میں بجلی (Electric) کی فٹنگ (Fitting) کر دی جائے مگر بجلی کا کنکشن نہ کیا جائے تو وہاں لگا ہوا بجلی کا سامان بلب اور پنکھے وغیرہ کسی کام نہ آئیں گے۔ اِسی طرح اگر کوئی ایمان لائے بغیر ساری زندگی اچھے کام کرتا رہے تو اُسے بھی وہ اچھے کام کوئی فائدہ نہ دیں گے۔ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی انفرادی کوشش سے وہ اتنا متأثر ہوا کہ نہ صرف کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا بلکہ سلسلہ عالیہ قادریہ عطاریہ میں مرید بھی ہوگیا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(۵) دَم کئے ہوئے سیب کی برکت

تحصیل پھالیہ (ضلع منڈی بہاؤالدین) کے علاقے سَعْدُاللہ پور کے مقیم اسلامی بھائی اولاد کی نعمت سے محروم تھے۔ حصولِ اولاد کے لئے انہوں نے حکیموں سے بھی علاج کروایا مگر مراد پوری نہ ہو سکی۔ آخرِ کار کرم ہوا اور اللہ پاک نے انہیں اولاد کی نعمت سے سرفراز فرمایا۔ سب کچھ یوں بنا کہ دعوتِ اسلامی کے علمی شعبے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ سے وابستہ ان کے بھانجے نے جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت حضرت مولانا عبید رضا عطاری مدنی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے سیب دم کروا کر انہیں بھجوائے، جو انہوں نے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق کھائے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سیب کھانے کی برکت ظاہر ہوئی اور جلد ہی انہیں خوشخبری مل گئی اور کچھ عرصے میں ان کے گھر کا آنگن اولاد کے خوشنما پھولوں سے مہک اُٹھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادَمِ تحریر جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کے دَم کئے ہوئے سیب کی برکت سے اللہ پاک نے انہیں یکے بعد دیگرے تین مدنی منّوں سے نوازا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ تو جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دم کئے ہوئے سیب کی ایک مدنی بہار ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سینکڑوں اسلامی بھائی آپ کے دم کئے ہوئے سیب کی برکت سے صاحبِ اولاد ہو چکے ہیں۔ ان میں ایسے اسلامی بھائیوں کی بھی ایک تعداد شامل ہے کہ جن کی شادیوں کو دسیوں سال ہو چکے تھے لیکن وہ اولاد کی نعمت سے محروم تھے۔ انہوں نے جب جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت سے سیب دَم کروا کر بتائے گئے طریقے کے مطابق استعمال کیے تو رحمتِ الٰہی سے اولاد کی نعمت حاصل ہو گئی۔

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذٰلِكَ (اس پر اللہ پاک کا شکر ہے۔)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

عام ملاقات

بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے کی صورت میں جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت بدھ اور اتوار کے دن عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں عصر تا مغرب عام ملاقات فرماتے ہیں۔ کثیر عاشقانِ رسول جن میں پاکستان کے کئی شہروں نیز بیرون ملک سے آئے ہوئے اسلامی بھائی بھی شامل ہوتے ہیں دست بوسی کی سعادت حاصل کرتے، دُعاودَم کرواتے اور مَن کی مرادیں پاتے ہیں نیز اولاد کے خواہشمند سیب بھی دم کرواتے ہیں۔ آپ بھی اگر اولاد یا کسی اور مسئلے کی وجہ سے پریشان ہیں تو مایوس مت ہوں! فیضانِ مدینہ تشریف لائیے۔ اللہ پاک نے چاہا تو مصیبتیں دور اور مشکلیں کافور ہوں گی۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

(7) 24 سال پرانا مسئلہ حل ہوگیا

بدھ کے دن عام ملاقات میں دَست بوسی (ہاتھ چومنے) کا شرف پانے والے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: میں نے جب بھی جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت سے ملاقات کی، دل کو بہت سکون ملا۔ جس مقصد کی کامیابی کی نیت سے ملاقات کا شرف پایا وہ مقصد بھی پورا ہوا۔ ہمارا ایک مسئلہ کم و بیش 24 سال سے حل نہیں ہو پا رہا تھا۔ میں نے دورانِ ملاقات جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت سے عرض کی، دعا کروائی۔ اللہ کریم کے فضل و کرم اور جانشینِ

امیرِ اہلِ سنّت کی دعا کی برکت سے وہ مسئلہ بھی حل ہو گیا۔ اب ہم بہت سکون میں ہیں۔

اللہ پاک جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت اور دعوتِ اسلامی کو سلامت رکھے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ اولیاء

اَوْلِیَاءُ اللہ کی محبت دونوں جہانوں کی سعادت اور رضائے الٰہی کا سبب ہے۔ ان کی برکت سے اللہ تعالیٰ مخلوق کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ ان کی دعاؤں سے مخلوق فائدہ اٹھاتی ہے۔ ان کے مزاروں کی زیارت، ان کے عُرسوں میں شرکت سے بَرَکات حاصل ہوتی ہیں، ان کے وسیلہ سے دعا کرنا قبولیّت کا ذریعہ ہے۔ ان کی سیرتوں سے رہنمائی حاصل کرکے گمراہی سے بچ کر صراطِ مستقیم پر استقامت کے ساتھ چلا جاسکتا ہے، ان کی پیروی کرنے میں نجات ہے۔

(بنیادی عقائد اور معمولات اہلسنت، ص ۸۵)

فہرست اور ماخذ و مراجع

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	آپریشن کی رات تہجد کی ادائیگی	15
نئی زندگی کیسے ملی؟	1	نزع کی سختیوں کا تصور	16
تعارُف جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت	5	خلافت اور جانشینی کا باقاعدہ اعلان	17
تہجد پڑھوانے کا انوکھا انداز	5	ایک لاکھ روپے کا چیک لَوٹا دیا	18
زمانۂ طالب علمی	6	پسند کا تحفہ	19
درسِ نظامی کی تکمیل	6	7 مدنی بہاریں	20
نیکی کی دعوت کے سفر اور حاضریٔ مکہ و مدینہ	7	(1) آنکھوں کا درد جاتا رہا	20
ملنساری	7	(2) فلموں، ڈراموں کا شوقین نمازی بن گیا	21
عاجزی وانکساری	8	(3) پانچوں بھائیوں نے داڑھی سجالی	22
موئے مبارک کا ادب	10	(4) بیان سن کر تائب ہو گئے	25
آنکھوں کا قفلِ مدینہ	11	(5) غیر مسلم مسلمان ہو گیا	26
نگرانِ شوریٰ کے تأثرات	12	(6) دم کئے ہوئے سیب کی برکت	28
سعادت مند بیٹا	13	عام ملاقات	29
جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کا آپریشن	14	(7) 24 سال پرانا مسئلہ حل ہو گیا	29
قبلے کا احترام	15		

نمبر شمار	کتاب	مصنف	مطبوعہ
1	بخاری	امام محمد بن اسمعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۱۹
2	کنز العمال	علامہ علاء الدین علی المتقی الهندی، متوفی ۹۷۵ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت، ۱۴۱۹ھ
3	مجمع الزوائد	حافظ نورالدین علی بن ابی بکر ہیتمی، متوفی ۸۰۷ھ	دارالفکر بیروت
4	القول البدیع	امام محمد بن عبدالرحمن السخاوی، متوفی ۹۰۴ھ	مؤسسۃ الریان بیروت، ۱۴۲۲
5	نیکی کی دعوت	ابو بلال محمد الیاس قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
6	احیاء العلوم	امام محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۵ھ
7	وسائلِ بخشش	ابو بلال محمد الیاس قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۶ھ

فرامینِ محدثِ اعظم پاکستان

❀ حدیثِ پاک کی ۳۸۰ کتب ہیں آج کل ساری کتبِ احادیث ملتی بھی نہیں ہیں لہٰذا جب کبھی تم سے کوئی کسی حدیث کے بارے میں سوال کرے تو یہ مت کہو کہ یہ حدیث کسی کتاب میں نہیں بلکہ یوں کہو کہ یہ حدیث میرے علم میں نہیں ہے، یا میں نے نہیں پڑھی۔(تذکرہ محدث اعظم پاکستان، ۲/ ۳۲۳بتغیر) ❀ قرآن وحدیث اور کتب دینی کے بارے میں یہ نہیں کہنا چاہیے کہ وہاں پڑی ہیں بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ وہاں رکھی ہیں۔(تذکرہ محدث اعظم پاکستان، ۲/ ۴۳۸) ❀ بیان ٹھوس کریں، جو مسئلہ بیان کریں اس کا ثبوت تحقیقاً یا الزاماً آپ کے پاس ہو، آپ ہوں اور کتابوں کا مطالعہ۔ ❀ جس قدر علم میں توجہ کریں گے اتنا ہی ترقی و عروج حاصل کریں گے۔ ❀ آپ دین کے مبلغ اور ترجمان ہیں آپ کا کردار بے داغ ہونا چاہیے ❀ علم اور علما کے وقار کو ہمیشہ مدِّ نظر رکھیں کوئی ایسا کام نہ کریں کہ علما کا وقار مجروح ہو۔ ❀ علمِ دین کو دنیا حاصل کرنے کا ذریعہ ہرگز نہ بنائیں اگر بنایا تو نقصان اٹھائیں گے۔
❀ علمائے کرام ہمیشہ لباس اُجلا اور عمدہ و اعلیٰ پہنیں نیز اس کی شرعی حیثیت کا خیال بھی ضروری ہے۔
❀ نمازیوں سے اخلاق سے پیش آئیں۔ جو سنی دھوکے میں ہیں اُن کی اصلاح جاری رکھیں۔
❀ دین کی خدمت، دین کے لئے کریں لالچ نہ کریں۔ اگر ایک جگہ سے خدمت کم ہو گی تو دوسری جگہ سے کسر پوری ہو جائے گی۔(تذکرہ محدث اعظم پاکستان، ۲/ ۴۳۸) ❀ ایک مرتبہ ایک صاحب سے فرمایا: میں اپنوں سے الجھ کر وقت ضائع نہیں کرنا چاہتا اتنا وقت میں تبلیغ دین اور بدمذہبوں کی تردید میں صرف کروں گا۔(تذکرہ محدث اعظم پاکستان، ۲/ ۴۳۸تا۴۳۹ملتقطاً)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "فکرِ مدینہ" کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِن شَآءَ اللہ عزوجل اپنی اصلاح کے لیے **"مَدَنی انعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِن شَآءَ اللہ عزوجل

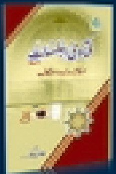

ISBN 978-969-631-964-1
0125722

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net